واعظ الجمعہ
کفر والحاد کی اسلام دشمنی
اور
ان کے مذموم ہتھکنڈے
مدیر
ڈاکٹر مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی
معاونین
مفتی عبد الرشید ہمایوں المدنی
مفتی عبد الرزاق ہنگورو قادری

واعظ الجمعہ

کفر و اِلحاد کی اسلام دشمنی اور مذموم ہتھکنڈے

مدیر

ڈاکٹر مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی

معاونین

مفتی عبد الرشید ہمایوں المدنی

مفتی عبد الرزاق ہنگورو قادری

https: //www.facebook. com/darahlesunnat

کفر واِلحاد کی اسلام دشمنی اور مذموم ہتھکنڈے

الحمد لله ربّ العالمين، والصّلاةُ والسّلامُ على خاتمِ الأنبياءِ والمرسَلين، وعلى آلهِ وصحبهِ أجمعين، أمّا بعد: فأعوذُ باللهِ مِن الشّيطانِ الرّجيم، بسمِ الله الرّحمٰنِ الرّحيم.

حضور پُرنور، شافعِ یومِ نشور ﷺ کی بارگاہ میں ادب واحترام سے دُرود وسلام کا نذرانہ پیش کیجیے! اللّٰهمّ صلِّ وسلِّم وبارِك على سيِّدِنا ومولانا وحبيبِنا محمّدٍ وعلى آلِهِ وصَحبِهِ أجمعين.

اِلحاد سے مُراد

برادرانِ اسلام! اِلحاد (Atheism) کا لُغوی معنی میلان، جھکاؤ اور اِنحراف ہے[1]، جبکہ اِصطلاحِ شرع میں اس سے مراد دِین سے باطل کی طرف اِنحراف، اور کفر سے اتّصال کرنا ہے۔ حضرت سیّدنا ابنِ عبّاس رضی اللہ تعالی عنہما فرماتے ہیں: «هُوَ تَبْدِيلُ الْكَلَامِ وَوَضْعُهُ فِي غَيْرِ مَوْضِعِهِ»[2] "کلام کو تبدیل کرنے اور اسے غیر محل پر محمول کرنے کو "اِلحاد" کہا جاتا ہے" یعنی دین کے نام پر دِین سے دُوری اختیار کرتے ہوئے، غلط قسم کی تاویلات اور دینی اَحکام میں تحریف کرنا، اور حق سے منحرِف ہو کر اس میں بے بنیاد باتیں داخل کر دینا اِلحاد ہے، اور ایسا کرنے والا مُلحِد

---

(١) "التفسير الكبير" پ٢٤، سورة فصّلت، تحت الآية: ٤٠، ٩/ ٥٦٨.

(٢) "تفسير القُرطبي" سورة فصّلت، تحت الآية: ٤٠، الجزء ١٥، صـ٣١٩.

(Atheist) ہے۔ نیز اٹھارویں صدی کے بعد سے ہر ایسے شخص کو بھی مُلحِد (Atheist) کہاجاتاہے، جو ہر طرح کے خدا کا انکار کرے۔

مُلحِد کے متعلق حکمِ شرعی

عزیزانِ محترم! دینِ حق کا مخالف شخص، اگر سرے سے حق کا انکار کرے، اور ظاہراً و باطناً حق (یعنی اسلام) کو قبول نہ کرے تو وہ کافر ہے، اور اگر ظاہراً حق کا اِقرار کرے مگر دل سے منکِر ہے، تو وہ مُنافِق (Hypocrite) ہے۔

مُلحِد کی اقسام

مُلحِد (Atheist) کی دو قسمیں ہیں: ایک وہ جو بظاہر اسلام کا اِقرار تو کرتا ہے، لیکن ضروریاتِ دین میں سے کسی اَمر کی ایسی تعبیر وتشریح کرتا ہے، جو قرآن و سنّت، صحابہ، تابعین اور اِجماعِ امّت کے خلاف ہے، گویا وہ شخص اِلحاد و بے دینی کی راہ ہموار کررہاہے، یہ وہ مُلحِد ہے جو اسلام سے منحرِف ہوگیا۔ جبکہ دوسرا وہ جس نے کبھی اسلام قبول نہیں کیا، لیکن وہ خدا کو بھی نہیں مانتا، ایسے شخص کو بھی مُلحِد (Atheist) کہاجاتاہے، شرعی لحاظ سے ایسا مُلحِد کافر ہی کے حکم میں رہے گا۔

گمراہی اور اِلحاد کی طرف پیش قدمی

حضراتِ گرامی قدر! اِلحاد کی ہولناکی کا اندازہ اس بات سے خوب لگایا جاسکتا ہے کہ انسان جب مُلحِدانہ خیالات ونظریات کو اپنا لیتا ہے، تو اللہ کا انکار، رُشد وہدایت سے دُوری، ما بعد الموت زندگی کو جھٹلانا اور جنّت وجہنم کے وُجود کا بھی انکاری ہونے لگتا ہے، اور بات جب مزید حد سے تجاوُز کرجاتی ہے، تو اللہ ورسول پر سبّ وشتم، اور دینِ اسلام کے رُخِ زیبا کو مسخ کرنے کا ہر ممکن وسیلہ اپناتا ہے، ایسے ہی لوگوں کے بارے میں ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿اِنَّ الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِنَا لَا یَخْفَوْنَ عَلَیْنَاؕ اَفَمَنْ

يُلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ﴾[1] "یقیناً وہ لوگ جو ہماری آیتوں کے مُعاملے میں ٹیڑھے چلتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں، تو کیا جو آگ میں ڈالا جائے گا وہ بھلا؟ یا جو قیامت میں امان سے آئے گا؟ جو جی میں آئے کرو! یقیناً وہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے!"۔

اِلحاد کی مذمّت

عزیزانِ مَن! اِلحاد وہ مذموم فعل ہے جو اللہ تعالی کی شدید ناراضگی اور ناپسندیدگی کا باعث ہے، حضرت سیّدنا عبد اللہ بن عبّاس رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے، مصطفی جانِ رحمت صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: «أَبْغَضُ النَّاسِ إِلَى اللهِ ثَلاَثَةٌ: (١) مُلْحِدٌ فِي الحَرَمِ، (٢) وَمُبْتَغٍ فِي الإِسْلاَمِ سُنَّةَ الجَاهِلِيَّةِ، (٣) وَمُطَّلِبُ دَمِ امْرِئٍ بِغَيْرِ حَقٍّ لِيُهَرِيقَ دَمَهُ»[2] "اللہ کی بارگاہ میں تین ۳ شخص ناپسند ترین ہیں: (۱) حرم میں بے دینی کرنے والا، (۲) اسلام میں جاہلیت کے طریقے کا متلاشی، (۳) اور کسی کے خونِ ناحق کا طلبگار؛ تاکہ اس کا خون بہائے"۔

حکیم الامّت مفتی احمد یار خاں نعیمی رحمہ اللہ تعالی اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں کہ "اِلحاد کے معنی ہیں: میلان اور جھکنا۔ شریعت میں باطل کی طرف جھکنے والے کو ملحِد کہتے ہیں۔ (مزید ارشاد فرمایا کہ) حُدودِ مکّہ مکرّمہ میں گناہ کرنے والا یا گناہ پھیلانے والا، یا بد عقیدگی اختیار کرنے والا، یا رائج کرنے والا، کہ اگرچہ یہ حرکتیں ہر جگہ ہی بُری ہیں، مگر حرم شریف میں بہت زیادہ بُری؛ کہ اس مقام کی عظمت کے بھی خلاف ہے، اور جیسے حرم میں ایک نیکی کا ثواب ایک لاکھ، ایسے ہی ایک گناہ کا عذاب

---

(١) پ٢٤، حٰم السجدة: ٤٠.

(٢) "صحيح البخاري" كتاب الديات، ر: ٦٨٨٢، صـ١١٨٦.

بھی ایک لاکھ ہے"[1]۔

ملحدوں کی پہچان

حضراتِ ذی وقار! ملحِد لوگ وُجودِ باری تعالی اور اَحکامِ دین کے منکِر ہیں، اُن کا خیال ہے کہ دنیا کسی خدا نے نہیں بنائی، بلکہ یہ خود بخود وُجود میں آئی ہے، یا پھر پہلے سے موجود تھی، اور مختلف اَشکال میں ہمیشہ موجود رہے گی۔ ملحدین وحی کا انکار کرتے ہیں، اور صرف ان باتوں پر یقین کرتے ہیں جن کا کوئی عقلی یا سائنسی ثبوت (Rational or Scientific Evidence) ہو۔ تقریبًا سارے ملحدین لچکدار نظریات کے حامل ہوتے ہیں، لہذا اگر کوئی نظریہ (Theory) غلط ثابت ہو جائے، یا ترمیم کرنے (Editing) کے قابل ہو، تو وقت کے ساتھ چلتے ہوئے اُسے تبدیل کر دینا دُرست سمجھتے ہیں، اس کے علاوہ ملحدین سائنس (Science) اور دنیاوی علوم ہی کو سب کچھ مانتے ہیں"[2]۔

ملحد اور بے دین طبقہ کے اسلام مخالف حربے

رفیقانِ ملّتِ اسلامیہ! دینِ اسلام کے خلاف کفّار ومشرکین اور ملحد وبے دین لوگ ہمیشہ سے برسرِ پیکار رہے ہیں، حق وباطل کی یہ جنگ تیر تلوار اور قلم وقرطاس سے لے کر، الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا (Electronic and Print Media) تک، ہر محاذ پر پوری شدّت سے جاری وساری ہے، ہر دَور میں کفر واِلحاد کی اسلام دشمنی کا مختلف انداز رہا ہے، موجودہ دَور میں ملحد طبقے نے اسلام مخالف جو

---

(۱) "مرآۃ المناجیح" قرآن وسنّت مضبوطی سے پکڑنے کا باب، پہلی فصل، ۱/۱۳۲۔

(۲) دیکھیے: اِلحاد - آزاد دائرۃ المعارف، وکیپیڈیا، ملخصًا۔

حربے اپنا رکھے ہیں، اُن میں سے چند یہ ہیں:

(۱) وُجودِ باری تعالیٰ کا انکار

میرے محترم بھائیو! اسلامی عقائد و نظریات کو مسخ کر کے عام مسلمانوں کے سامنے پیش کرنا، اور انہیں اسلام کی اصل تعلیمات سے دُور کرنا، ملحدوں کے اہم ترین حربوں میں سے ایک ہے، وُجودِ باری تعالیٰ کا انکار کرنا، کذب بیانی (جھوٹ بولنے) کو اللہ ربّ العالمین کی قدرت کے تحت ماننا، اور سنّتِ رسول کو دِین اسلام میں حجت نہ ماننا، ایسے گمراہ کن عقائد و نظریات، کفر والحاد ہی کی پیداوار ہیں!۔

(۲) ناموسِ رسالت اِیشو (Issue) پر اعتراضات اور دین سے دُوری

جانِ برادر! ناموسِ رسالت اِیشو (Issue) پر اعتراضات بھی کفر والحاد اور اسلام دشمن قوّتوں کا ایک اہم حربہ ہے، ناموسِ رسالت اِیشو (Issue) پر جس طرح کے اعتراضات بظاہر کلمہ پڑھنے والے ملحدوں (Atheists) نے کیے، اتنے تو شاید کفّار و مشرکین اور یہود و ہُنود نے بھی نہ کیے ہوں! اس کا بنیادی سبب یہی ہے کہ ہم لوگوں نے کلمہ تو پڑھا، لیکن اس کے معنیٰ و مفہوم پر کبھی غور نہیں کیا، بحیثیت مسلمان ہمارے عقائد و نظریات کیا ہونے چاہئیں؟ ہمیں کچھ معلوم نہیں، بلکہ ہماری اکثریت یہ جاننے کی کوشش ہی نہیں کرتی کہ قرآن وحدیث کی صحیح تعلیمات کیا ہیں؟ ہمیں کس چیز کا حکم دیا گیا ہے؟ اور کن اُمور کی ممانعت فرمائی گئی ہے؟ دین سے اس قدر دُوری نتیجۃً کفر والحاد کا پیش خیمہ ثابت نہ ہو تو کیا ہو۔

(۳) اسلامی عقائد کو عقلِ انسانی کے تراوز میں تولنا

عزیزانِ محترم! مسلمانوں کو گمراہ کرنا اور انہیں شکوک و شُبہات میں مبتلا کرنا بھی ملحدین کا پسندیدہ مشغلہ، حربہ اور وطیرہ ہے، یہ بے دین لوگ اپنی لسانی

سلاست، رَوانی اور چرب زبانی کے ذریعے اسلامی تعلیمات سے بے بہرہ مسلمانوں کی عقلوں کو متاثِر کر کے، مذہبِ اسلام اور اس کے اَحکام سے باغی کرتے، اور انہیں سیکولرازِم (Secularism) کے نام پر ملحد (بے دین) بنانے کی کوشش کرتے ہیں! ایسوں کی صحبت سے کوسوں دُور بھاگیں! ان کی باتوں میں ہرگز نہ آئیں! اور اس بات کو ہمیشہ پیشِ نظر رکھیں کہ ہم مسلمان اسلامی عقائد ونظریات کو بلا کسی حِیل وحجت تسلیم کرتے اور اُن پر پختہ ایمان رکھتے ہیں! لہٰذا کسی عقیدے کو سمجھنے میں ہماری عقل کامیاب ہو یا نہ ہو، بہرحال اس پر ایمان رکھنا ضروری ہے!۔

(۴) مسلمانوں میں تفرِقہ بازی کا باعث بننا

حضراتِ گرامی قدر! بعض ملحد اور بے دین لوگ کسی غیر نبی کو نبی سے افضل قرار دیتے، اور مسلمانوں میں تفرِقہ بازی کا باعث بنتے ہیں، ان کا یہ عمل کفر اور ایسا کہنے والا بالاِجماع کافر ملحِد ہے؛ کہ اس میں ضرورتِ دینی کا انکار ہے۔ امام شِہاب الدین قسطلانی رحمہ اللہ تعالیٰ "ارشاد الساری شرح صحیح البخاری" میں فرماتے ہیں کہ "ہر نبی ہر ولی سے افضل ہے اور یہ اَمر یقینی ہے، اور اس کے خلاف کہنے والا کافر ہے؛ کہ یہ ضروریاتِ دین سے ہے"[1]۔

(۵) محض مفروضات کی بنیاد پر قطعی اور بنیادی اَحکام ومسائل کی پامالی

حضراتِ ذی وقار! محض مفروضات کی بنیاد پر دینِ اسلام کے قطعی اور بنیادی اَحکام ومسائل کی پامالی بھی، ملحدوں اور زندیقوں کا ایک اہم حربہ ہے۔ نام نہاد مذہبی اسکالر جاوید غامدی اس کی جیتی جاگتی مثال ہیں، مَوصوف آئے روز کچھ نہ کچھ شگوفے چھوڑ کر اسلام کے قطعی اور بنیادی اَحکام ومسائل کو پامال کرتے رہتے ہیں، یہ فتنہ

---

(۱) "إرشاد الساري" كتاب العلم، ر: ۱۲۲، ۱/ ۳۷۸.

والحاد پرور شخص کبھی حدیثِ نبوی، حجیتِ اِجماع، حدِّ رَجم، قرآنِ پاک کی مختلف قراءتوں کا انکار کرتا ہے، تو کبھی اس کی طرف سے زکات کے معیّن نصاب، مرد و عورت کی گواہی میں فرق، اور موسیقی اور شراب نوشی کی حرمت کا انکار سننے میں آتا ہے۔

اس شخص کی طرف سے کہیں جہاد، مُرتَد کی شرعی سزا، اور مسئلۂ تکفیر کو، قانونِ اِتمامِ حجت کے ذریعے نمٹانے پر زور دیا جاتا ہے، کہیں یہ لوگوں کو مصطفیٰ جانِ رحمت ﷺ کی ہزاروں سنّتوں سے بیگانہ کرنے کی مذموم سازش رَچاتا نظر آتا ہے۔

اسی طرح سوشل میڈیا (Social Media) کے ذریعے طرح طرح کے لوگ، اپنی چرب زبانی اور لوگوں کی کم علمی سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے، آئے دن مختلف علمائے کرام اور بزرگانِ دین پر بلاوجہ طعن وتشنیع کر کے عوام الناس کو گمراہ کرنے کی مذموم کوششوں میں مصروف ہیں۔

(٦) پردہ اور حجاب کے خلاف پروپیگنڈہ

جانِ برادر! پردہ اور حجاب کے خلاف مغربی ممالک (Western Countries) بالخصوص فرانس (France) میں قانون سازی، مسلم خواتین سے امتیازی سُلوک، اُن کی حوصلہ شکنی، اِلحادی سوچ کی حامل ذہنیت کی کارستانی اور اسلام دشمنی پر دلیل ہے، ملحدانہ سوچ کے حامل بعض لوگ دانشوروں کے رُوپ میں ٹی وی چینلز (TV Channels) پر پردہ اور حجاب کے خلاف خوب پروپیگنڈہ (Propaganda) کرتے نظر آتے ہیں، اور مسلمان عورتوں کو بہکاتے ہوئے کہتے ہیں کہ دینِ اسلام نے پردہ وحجاب کا حکم دے کر مسلمان عورتوں کی توہین کی ہے، اور ان کی ترقی کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کی ہیں... وغیرہ وغیرہ۔

میرے محترم بھائیو! ہمیں اپنی ماؤں بہنوں اور بہو بیٹیوں کو یہ بات سمجھانے کی اشد ضرورت ہے، کہ پردہ وحجاب مسلمان عورت کا وقار، عزّت اور پہچان ہے، جو خواتین پردے کا اہتمام کرتی ہیں، وہ مَردوں کی ہوَسناک نگاہوں سے محفوظ رہتی ہیں، اللہ ربّ العالمین نے مسلمان خواتین کو قرآنِ پاک میں صراحۃً پردے کا حکم ارشاد فرمایا ہے، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿يَاأَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ ذَلِكَ أَدْنَى أَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا﴾[1] "اے نبی اپنی بیبیوں اور صاحبزادیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے فرمادو، کہ اپنی چادروں کا ایک حصّہ اپنے منہ پر ڈالے رہیں (اور سر اور چہرہ کو چُھپائیں)، یہ اس سے نزدیک تر ہے کہ ان کی پہچان ہو تو ستائی نہ جائیں، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے"۔

رفیقانِ ملّتِ اسلامیہ! ہم مسلمانوں کے لیے غَور وفکر کا مقام ہے، کہ دو ۲ گز کپڑے کے ایک ٹکڑے "حجاب" میں ایسا کیا ہے، جو مغربی ممالک کی ترقی میں حائل ہو رہا ہے؟! ان کی تہذیب، معیشت، ان کی سیاست اور مُعاشرہ، سب کچھ حجاب سے ہی متاثر کیوں ہو رہا ہے؟۔

حضراتِ گرامی قدر! بُرقع اور حجاب پر یہ پابندیاں، قید وبند کی سزائیں اور مالی جرمانے، یہ سب کچھ بلاوجہ نہیں! ان سب کے پیچھے مغربی ممالک (Western Countries) میں دینِ اسلام کا تیزی سے پھیلاؤ اور اِلحادی فکر کی ناکامی ہے! اسلام مخالف سازشوں کے باوُجود مغرب (West) میں دینِ اسلام کی بڑھتی ہوئی مقبولیت سے، طاغوتی قوّتیں بڑی پریشان اور خائف ہیں، ان کے تھنک ٹینک (Think tank) سمجھنے سے قاصر ہیں کہ تمام تر مشنری لٹریچر (Missionary

---

(۱) پ۲۲، الأحزاب: ۵۹.

(Literature) اور اِقدامات کے باوُجود، مغربی شہری (Western Citizens) یہودیت وعیسائیت ترک کرکے دائرۂ اسلام میں کیوں داخل ہورہے ہیں؟! آپ کو یہ جان کر خوشگوار حیرت ہوگی کہ صرف ریاست ہائے متحدہ امریکہ (United States Amrica) میں ہر سال، دینِ اسلام قبول کرنے والوں کی تعداد تقریباً بیس سے پچیس ہزار ہے، اور یہی وجہ ہے جس کے باعث کفار ومشرکین کی نیندیں اُڑ چکی ہیں! وہ اپنی تمام تر مذموم کوششوں کے باوُجود، دینِ اسلام کا راستہ روکنے میں ناکام ہیں! انہیں یہ خدشہ وخوف لاحق ہے کہ آج تو دینِ اسلام مغرب (West) کے دروازے پر دستک دے رہا ہے، کہیں ایسا نہ ہو کہ چند سالوں بعد پورے مغرب (West) پر اسلام کا جھنڈا لہرا رہا ہو! اور مسلمانوں کی تعداد سب سے بڑھ جائے!۔

(۷) سوشل میڈیا ... ملحِدوں کا ایک مؤثر حربہ

رفیقانِ ملّتِ اسلامیہ! موجودہ دَور میں سوشل میڈیا (Social Media) کفر والحاد کا سب سے مؤثر حربہ ہے، بےدین اور اسلام دشمن قوّتیں انٹرنیٹ (Internet)، فلموں، ڈراموں، ویب سائٹس (Websites) اور پرنٹ میڈیا (Print Media) کی صورت میں کفر والحاد اور لادِینیت کو دنیا بھر میں فروغ دے رہی ہیں؛ یہی وجہ ہے کہ گزشتہ چند سالوں میں اِلحاد ولادِینیت پر یقین رکھنے والوں کی تعداد میں، خطرناک حد تک اضافہ دیکھنے میں آرہا ہے۔

میرے محترم بھائیو! سوشل میڈیا پر مختلف پیجز (Pages) بناکر، کفر والحاد کا پرچار کرنے والوں کی تعداد آج لاکھوں میں ہے، ان کا اصل ہَدف آج کی وہ نوجوان نسل ہے کہ مسلمان ہونے کے باوُجود جن کی دینی معلومات بہت محدود ہیں، یہ لوگ انہیں دین سے برگشتہ کرکے ملحِد (Atheist) بنانے میں شب وروز مصروفِ عمل ہیں۔

جبکہ دوسری طرف ہماری حالت یہ ہے کہ ان ملحدوں (بے دینوں) کا راستہ روکنے، اور انہیں مؤثر جواب دینے کے لیے ہمارے سوشل میڈیا پیجز (Social Media Pages) نہ ہونے کے برابر ہیں، ان پیجز (Pages) میں بھی جو لوگ جواب دے رہے ہیں، ان کی دینی معلومات محدود ہیں، اور جو اہلِ علم جواب دے سکتے ہیں ان کی تعداد بہت کم ہے۔

(۸) نظامِ تعلیم اور نصابِ تعلیم میں خرابیاں

حضراتِ گرامی قدر! آج ہمارے اسکولوں، کالجوں (Colleges) اور یونیورسٹیوں (Universities) میں جو نظامِ تعلیم اور نصاب (Syllabus) رائج ہیں، اِلحاد و بے دینی کے فروغ میں اُن کا بھی بڑا کردار ہے، مغربی تعلیمی نظام اِلحادی قوّتوں کا ایک ایسا حربہ ہے جس کے ذریعے وہ ہماری نوجوان نسل اور بچوں کا ذہن تباہ وبرباد کر رہے ہیں، انہیں اسلامی تعلیمات کے بجائے اِلحاد وبے دینی کی طرف لے جا رہے ہیں۔

کفر واِلحاد کا سدِّباب

عزیزانِ محترم! ملحدین اسلام کا لبادہ اوڑھے ہمارے بھائی بہنوں کو اسلامی تعلیمات سے متنفر کرنے، اور انہیں بے دین بنانے کی کوشش میں لگے ہیں، تمام عالمی ذرائع اِبلاغ، مال ودَولت، نظامِ تعلیم اور اقتدار اُنہی کی مٹھی میں ہے، یہی وجہ ہے کہ ہماری سادہ لوح عوام، کاروباری حلقے، سیاستدان، وکلا برادری، صحافی حضرات اور پروفیسر صاحبان جیسے اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگ بھی، ملحدوں کے پروپیگنڈہ سے متاثر، اور اُن کی ہاں میں ہاں ملاتا نظر آتے ہیں، لہٰذا ضرورت اس اَمر کی ہے کہ اپنے مسلمان بھائی بہنوں کو اس فتنے سے خبر دار وآگاہ کیا جائے،

انہیں قرآن وسنّت کی تعلیم دی جائے، اور اسلامی تعلیمات واَحکام سے رُوشناس کرایا جائے۔ اس سلسلے میں اسکولز، کالجز، یونیورسٹیز، ہسپتالوں، دینی مدارس اور مسجدوں کو بطور پلیٹ فارم استعمال کیا جائے، اور فتنۂ اِلحاد اور اس کے شرعی حکم سے متعلق لٹریچر (Literature) خوب عام کیا جائے!۔

انٹرنیشنل چیلنجز اور دینی طلباء کی خصوصی تعلیم وتربیت

عزیزانِ مَن! سیکولر اور ملحد طبقہ (Secular and Atheist Section) دن بدن مضبوط ہو رہا ہے، اُن کی مذموم سرگرمیوں میں مزید اضافہ ہو رہا ہے، مگر صد افسوس کہ ہمارا دینی طبقہ کفر واِلحاد کے اس طوفان کو روکنے، اور اس کی سنگینی کو سمجھنے سے قاصر نظر آتا ہے، آج ضرورت اس اَمر کی ہے کہ ہمارے علماء دَورِ جدید کے تقاضوں اور مسائل کو پیشِ نظر رکھیں، اور روایتی نصاب کے ساتھ ساتھ بینَ الاَقوامی چیلنجز (International Challenges) اور حالات وواقعات کو مدِّنظر رکھ کر، دینی طلباء کی تعلیم وتربیت کا اہتمام کریں، تاکہ ایسے علمائے دین تیار کیے جاسکیں جو کفر واِلحاد کی اسلام دشمنی اور مذموم ہتھکنڈوں کا مؤثر جواب دے سکیں، یہود ونصاریٰ اور دَجّالی قوّتوں کے حربوں کو ناکام بناسکیں، اور اسلام کا بھرپور دِفاع کرسکیں۔

اُمتِ مسلمہ کی ذِمہ داری

میرے عزیز دوستو، بھائیو اور بزرگو! کفر واِلحاد کے اسلام دشمن اِقدامات اور ہتھکنڈوں سے بچنے، اور انہیں ناکام بنانے کا بہترین طریقہ یہی ہے، کہ آپسی خلفشار اور تنازُعات سے دُور رہا جائے، اسلام مخالف خارجی وداخلی فتنوں کو پھیلنے سے روکیں، اکابرِ امّت پر اپنے اعتماد کو مضبوط رکھیں اور اُسے متزلزل نہ ہونے دیں، علماء، فقہاء اور

اہلِ دین سے حُسنِ ظن رکھیں، کسی مرشدِ کامل اور صاحبِ نسبت کی صحبت اختیار کریں اور اس سے گہرا تعلق پیدا کریں، قرآن و سنّت کو مضبوطی سے تھام لیں اور ان کے اَحکام پر عمل کریں، خالقِ کائنات کی طرف رُجوع کریں اور اللہ ربّ العالمین سے اپنے تعلق کو مضبوط بنائیں، علمائے کرام سے مُشاورت کیے بغیر کسی بھی بات کو بلا تحقیق قبول کرنے یا پھیلانے سے احتراز کریں، اپنے مسلمان بھائیوں کی عزّت واحترام اور اِکرام کو ہمیشہ پیشِ نظر رکھیں اور اس کا خوب اہتمام کریں، باہمی اختلاف واِنتشار سے ہمیشہ اجتناب کریں، اور کفر واِلحاد کے مذموم ہتھکنڈوں کا شکار ہونے سے بچیں۔

دعا

اے اللہ! ہمیں اسلام پر ہمیشہ ثابت قدم رکھ، کفر واِلحاد کا پرچار کرنے والوں سے محفوظ فرما، دینِ اسلام پر استقامت عطا فرما، باہمی اختلاف واِنتشار سے محفوظ فرما، اکابرِ اُمّت کا ادب واحترام کرنے کی توفیق مَرحمت فرما، ہمارے عقائد ونظریات کی حفاظت فرما، حق کا بول بالا اور باطل قوّتوں کا منہ کالا فرما، کفر واِلحاد کے مذموم حربوں اور ہتھکنڈوں کو ناکام بنا، دَجّالی میڈیا (Media) کے اسلام مخالف پروپیگنڈہ (Propaganda) کا شکار ہونے سے بچا!۔

اے اللہ! اپنے حبیبِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وسیلۂ جلیلہ سے ہماری دعائیں اپنی بارگاہِ بےکس پناہ میں قبول فرما، ہمارے ظاہر و باطن کو تمام گندگیوں سے پاک وصاف فرما، اپنے حبیبِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اِرشادات پر عمل کرتے ہوئے، قرآن و سُنّت کے مطابق اپنی زندگی سنوارنے، سرکارِ دوعالَم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور صحابۂ کِرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی سچی محبت اور اِخلاص سے بھرپور اِطاعت کی توفیق عطا فرما۔

اے اللہ! ہمیں دینِ اسلام کا وفادار بنائے رکھ، ہمیں سچا پکّا باعمل عاشقِ رسول بنا، ہماری صفوں میں اتحاد کی فضا پیدا فرما، ہمیں پنج وقتہ باجماعت نمازوں کا پابند بنا، سستی و کاہلی سے بچا، ہر نیک کام میں اِخلاص کی دَولت عطا فرما، تمام فرائض وواجبات کی ادائیگی بحسن وخوبی انجام دینے کی توفیق عطا فرما، بخل وکنجوسی سے محفوظ فرما، خوش دلی سے غریبوں محتاجوں کی مدد کرنے کی توفیق عطا فرما۔

اے اللہ! ہمیں ملک وقوم کی خدمت اور اس کی حفاظت کی سعادت نصیب فرما، باہمی اتحاد واتفاق اور محبت واُلفت کو مزید مضبوط فرما، ہمیں اَحکامِ شریعت پر صحیح طور پر عمل کی توفیق عطا فرما۔ ہم تجھ سے تیری رحمتوں کا سوال کرتے ہیں، تجھ سے مغفرت چاہتے ہیں، ہر گناہ سے سلامتی اور چھٹکارا چاہتے ہیں، ہم تجھ سے تمام بھلائیوں کے طلبگار ہیں، ہمارے غموں کو دُور فرما، ہمارے قرضے اُتار دے، ہمارے بیماروں کو کامل شِفا دے، ہماری حاجتیں پوری فرما!۔

اے ربِ کریم! ہمارے رزقِ حلال میں برکت عطا فرما، ہمیشہ مخلوق کی محتاجی سے محفوظ رکھ، اپنی محبت واِطاعت کے ساتھ سچی بندگی کی توفیق عطا فرما، خَلقِ خدا کے لیے ہمارا سینہ کشادہ اور دل نرم کردے، الٰہی! ہمارے اَخلاق اچھے اور ہمارے کام عمدہ کردے، ہمارے اعمالِ حسنہ قبول فرما، ہمیں تمام گناہوں سے بچا، کفّار کے ظلم وبربریت کے شکار ہمارے فلسطینی اور کشمیری مسلمان بہن بھائیوں کو آزادی عطا فرما، دنیا بھر کے مسلمانوں کی جان، مال، عزّت، آبرو کی حفاظت فرما، ان کے مسائل کو اُن کے حق میں خیر وبرکت کے ساتھ حل فرما، آمین یاربّ العالمین!۔

وصلّى الله تعالى على خير خلقِه ونورِ عرشِه، سيِّدِنا ونبيِّنا وحبيبِنا وقرّةِ أعيُنِنا محمّدٍ، وعلى آله وصحبه أجمعين وبارَك وسلَّم، والحمد لله ربّ العالمين!.